B.A Part III urdu Hon Paper 6th
Dr. Shahnaj Ara.
Deptt of urdu
Dr. L.K.V.D. college

جدید آریائی زبان :-

جدید آریائی زبان کی ابتدا ۱۰۰۰ء کے لگ بھگ ہوئی ہے۔ ڈاکٹر تارا پوروالا نے لکھا ہے۔ اس عہد میں ایرانی زبان اور اس کے توسط سے عربی زبان نے جدید زبانوں نے خود نمایاں گہرا اثر ڈالا۔

مدھیہ پردیش کی پراکرت سے مغربی ہندی اور اس کی مختلف شاخیں نشوونما پائیں۔ اسی طرح ویراچڈ اپ بھرنش سے سندھی عالم وجود میں آئی۔ مہاراشٹری اپ بھرنش کا ارتقا مراٹھی اور اس کی دوسری بولیوں کی صورت میں ہوا۔ ماگدھی کی مختلف شاخیں بہاری، اڑیا، بنگالی اور آسامی کے روپ میں ظہور پذیر ہوئیں اور اردھ ماگدھی سے مشرقی ہندی پیدا ہوئی۔ لہندا اور پنجابی اپ بھرنش کے علاقے سے ابھریں۔

مدھیہ پردیش کی پراکرت اور بعد میں اپ بھرنش کے علاقے یوں تو مشہور اور اس کے آس پاس کے علاقوں تک محدود تھا لیکن یہ خطہ قدیم زمانہ سے آریائی ہند کا قلب سمجھا جاتا تھا اس کے عملی کارناموں کا اثر اور نفوذ دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ خود مشرقی پنجاب کے علاقے تک پراکرت پھیلی ہوئی تھی۔

Scanned with CamScanner

اس کے علاوہ راجستھانی، بہاری، گجراتی وغیرہ کے ارتقاء پر بھی
اس نے کافی اثر ڈالا۔ ہندوستان کی موجودہ آریائی زبانوں اور
جیسی بولیوں میں ماخذ و اشتقاق کے خیال سے نہایت قریبی
تعلق ہے۔ مگر چونکہ یہ دونوں بالکل جدا جدا طریقوں پر نشوونما
پاتی رہی ہیں۔ اس لیے ہند آریائی زبان مختلف ہے تھی۔
مسلمانوں کی آمد سے قبل رائج زبان کو کھڑی بولی
کہا جاتا تھا۔ مسلمان اپنے ساتھ فارسی عربی الفاظ لے جو کھڑی بولی
یعنی ہندوستانی زبان میں داخل ہوگئے۔ جس کے نتیجے میں اردو اور ہندی
زبان وجود میں آئی۔

جدید ہند آریائی کی گروہ بندی میں اختلاف ہے لیکن
ماہر لسانیات نے اس کو اس طرح سے دکھایا ہے

(۱) مشرقی:- ماگدھی، بہاری، بنگالی، آسامی، اڑیا
(۲) جنوبی:- مہاراشٹری، مراٹھی
(۳) مدھیہ:- شورسینی، مغربی ہندی، راجستھانی، گجراتی
(۴) مدھیہ پوربی:- اردھ ماگدھی، مشرقی ہندی
(۵) شمالی مغربی:- براچڈ پشاچی، سندھی، پنجابی

Shahnaj Ara

Scanned with CamScanner